بشریٰ گوہر اور قادیانیوں کی بے جا حمایت

قاضی محمد یعقوب

قارئین کرام روزنامہ ''نوائے وقت'' راولپنڈی ۱۱ر جولائی ۲۰۱۲ء کے صفحہ اوّل پر شائع شدہ ایک افسوس ناک خبر پیشِ خدمت ہے۔

☆ ''اے این پی کی رکن قومی اسمبلی بشریٰ گوہر قادیانیوں کے حق میں کھل کر سامنے آگئیں۔'' (شہ سرخی)

☆ ''پی ٹی اے نے بلاوجہ احمدیوں کی ویب سائٹ بند کر دی ہے۔'' (شہ سرخی)

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کی خاتون رکن قومی اسمبلی بشریٰ گوہر نے منگل کے روز ایوان زیریں میں احمدیوں کے حق میں آواز اٹھائی۔ ایک نکتہ اعتراض پر انہوں نے کہا کہ پی ٹی اے نے بلاوجہ احمدیوں کی ویب سائٹ بند کر دی ہے۔ اس کے برعکس سپاہ صحابہ اور ملک میں دہشت گردی پھیلانے والی تنظیموں کی ویب سائٹس بدستور کام کر رہی ہیں۔''

افسوس ناک اور قابل تعجب ہے یہ بات کہ بشریٰ گوہر صاحبہ نے بحیثیت ایم این اے آئین پاکستان کی پاسداری کا حلف اٹھا رکھا ہے مگر اس کے برعکس انہوں نے ملکی آئین اور سپریم کورٹ کے فیصلہ کن ترجمانی کرنے کے بجائے منکرین ختم نبوت قادیانیوں کی خلاف آئین وقانون کیوں کر بے جا، ناجائز اور مذموم حمایت کی ہے اغلب گمان یہ ہے کہ شاید وہ قادیانی کفریہ مذہب سے پوری طرح واقف نہ ہوں، اور راقم کا یہ حسنِ ظن ہے کہ بشریٰ گوہر صاحبہ ایک محمدی مسلمان ہونے کے ناطے عقیدہ ختمِ نبوّت پر پختہ عقیدہ ایمان رکھتے ہوئے تاجدار ختم نبوت سیدنا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی ورسول ماننے کذاب مرزا قادیانی کو مرتد کافر سمجھتی ہیں۔ لہٰذا اس بنا پر اُن کی خدمت میں چند مؤدبانہ گزراشات معہ سوالات پیشِ خدمت ہیں۔

۱۔ بحیثیت مسلمان تمام اہل اسلام کا یہ عقیدہ وایمان ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک تمام انبیاء کرام علیہم السلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے منتخب کردہ نامزد نبی ورسول تھے جبکہ کذاب مرزا قادیانی خود یہ اقرار کرتا ہے کہ میں انگریز کا ''خود کاشتہ'' پودا ہوں اور میرا خاندان انگریز کا وفادار اور نمک خوار ہے۔ محترمہ برائے کرم آپ یہ وضاحت فرمائیں کہ جو جھوٹا نبی اللہ تعالیٰ کے بجائے انگریز کا خود کاشتہ پودا ہونے کی وجہ سے انگریز کا خاندانی وفادار ایجنٹ اور بنی الشیطان ہو تو آپ نے اس کے ماننے والے کافر وکذاب قادیانیوں کی ویب سائٹ بند کرنے پر احتجاج کیوں کیا؟

۲۔ کذاب مرزا قادیانی کے بقول اس کو نبی نہ ماننے والے کروڑوں غیر قادیانی مسلمان (العیاذ باللہ) کافر، ولد الحرام، اور کنجریوں کی اولاد ہیں۔ علاوہ اگست ۱۹۷۴ء میں قومی اسمبلی میں اس وقت قادیانی خلیفہ کذاب مرزا ناصر احمد نے دورانِ جرح اٹارنی جنرل جناب یحییٰ بختیار مرحوم کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا تھا کہ ''غیر احمد حقیقی مسلمان نہیں ہیں'' محترمہ آپ ذرا غور فرمائیں کہ ان درج بالا بیانات کی روشنی میں قادیانیوں کے نزدیک آپ کیا ہیں اور عالم اسلام کے

کروڑوں غیر قادیانی مسلمانوں کی پوزیشن کیا بنتی ہے؟ تو وضاحت فرمائیں کہ کذاب قادیانی کی ان بکواسات وگالیوں کی تبلیغ واشاعت کے لیے قادیانیوں کی ویب سائٹ کھلوانے کا مطالبہ آپ کے نزدیک کیوں کر جائز ہے؟

۳۔ کذاب مرزا قادیانی نے اپنے لٹریچر میں سید کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سمیت تمام برگزیدہ انبیاء کرام علیہم السلام، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم واہل بیت، عظام واولیاء کرامؒ کے خلاف جو انتہائی اہانت آمیز گستاخانہ واشتعال انگیز ناپاک زبان استعمال کرنے کی جو نا قابلِ برداشت ونا قابلِ معافی جرم عظیم کیا ہے لہٰذا آپ سے یہ سوال ہے کہ آپ کے نزدیک کذاب مرزم قادیانی کے ایسے توہین آمیز گستاخانہ کافرانہ اشتعال انگیز لٹریچر کی تبلیغ واشاعت کے لیے ان کی ویب سائٹ کھلوانے کا مطالبہ کیوں اور کیسے جائز ہے؟

۴۔ آئین پاکستان کے تحت قادیانی اوران کی لاہوری شاخ کو کافر اور غیر مسلم اقلیت قرار دیے جانے کے بعد جب آٹھویں ترمیم کے ذریعہ اُن پر شعائر اسلامی اختیار کرنے پر پابندی لگائی گئی تو انہوں نے سپریم کورٹ میں رٹ دائر کر دی۔ جس پر سپریم کورٹ کے فل بنچ نے قوم کی متفقہ آئینی قرارداد کی توثیق کرتے ہوئے اپنے تاریخی فیصلہ ظہیر الدین بنام سرکار 1999 SCMR 1718 کی رو سے قادیانیوں کو کافر غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا اوراس فیصلہ کی رو سے کوئی قادیانی خود کو مسلمان نہیں کہلوا سکتا اور نہ ہی اپنے مذہب کی تبلیغ کر سکتا ہے۔ خلاف ورزی کی صورت میں وہ تعزیراتِ پاکستان کی دفعہ 298C کے تحت ۳ سال قید کے مستوجب ہے۔ مگر قادیانیوں کی ہٹ دھرمی وضد دیکھیں کہ وہ آئین پاکستان اور عدالت عالیہ کے فیصلے کا انکار کر کے اپنے آپ کو مسلمان کہلوانے اور اپنے کفریہ قادیانی مذہب کو اسلام کے نام پر پیش کرنے پر بضد ہیں اور وہ اپنی ویب سائٹ سے بھی اپنے کفریہ قادیانی مذہب کو اسلام کے نام پر اور باوجود آئینی وقانونی کافر ہونے کے اپنے آپ کو مسلمان کہلوا کر غیر آئینی وقانونی تبلیغ واشاعت کر رہے ہیں جو کہ عدالتی فیصلہ کے تحت قابل سزا جرم ہے۔ لہٰذا محترمہ آپ یہ وضاحت کریں کہ آئین پاکستان کے باغی وغدار اور عدالت عالیہ کا فیصلہ نہ ماننے والے کافر قادیانیوں مجرموں کی ویب سائٹ بند ہونے پر آپ کیوں سیخ پا ہیں اور ناراض ہیں؟ کیا آپ کی یہ بے جا اور ناجائز حمایت، وکالت آئین وقانون کے منافی نہیں ہے؟ جبکہ پی ٹی اے نے قادیانی ویب سائٹ پر پابندی لگا کر اپنی قانونی ذمہ داری پوری کی ہے اوران کا یہ مستحسن قانونی اقدام انتہائی قابل تعریف وقابل قدر ہے اوروہ پوری امت مسلمہ کی طرف سے شکریہ کے مستحق ہیں۔

آخر میں بشریٰ گوہر صاحبہ سے انتہائی ادب کے ساتھ گزارش ہے کہ براہ کرم وہ ۱۹۷۴ء میں قومی اسمبلی کے فورم پر قادیانی مسئلہ کے متعلق ہونے والی تمام کارروائی کا ریکارڈ جو کہ موجودہ سپیکر قومی اسمبلی فہمیدہ مرزا کے حکم سے اوپن ہو چکا ہے۔ محترمہ کو چاہیے کہ قادیانی کفریہ مذہب کو سمجھنے کے لیے وہ اس کا مطالعہ کریں۔ اور راقم کی طرف سے درج بالا پیش کردہ گزارشات پر غیر جانبدارانہ ذہن کے ساتھ ٹھنڈے دل سے غور کریں۔ راقم کی یہ پُر خلوص دعا ہے کہ اللہ رب العزت اپنے فضل وکرم سے آپ کو عقیدہ ختم نبوّت کی اہمیت وعظمت اور قادیانیت کے اشتعال انگیز کافرانہ وگستاخانہ مذہب کی سمجھ اور ہدایت عطا فرمائے اوران کی ویب سائٹ پر لگائی جانے والی پابندی کے خلاف آپ کی بے جا حمایت وناجائز وکالت والے گناہ کبیرہ پر ندامت، رجوع اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حضور معافی اور میڈیا واخبارات کے ذریعہ اعلانیہ توبہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین